TRANSPARENCY
INTERNATIONAL-PAKISTAN

5-C, 2nd Floor, Khayaban-e-Ittehad, Phase VII,
Defence Housing Authority, Karachi.
Tel: (92-21)-35390408, 35390409, Fax: 35390410
E-mail: ti.pakistan@gmail.com
Website: www.transparency.org.pk
Advisory Committee

13th June 2012

Mr. Mumtaz Haider Rizvi,
Chairman,
Federal Board of Revenue,
Islamabad.

7th LETTER

Subject: Asset Declaration and Tax Deduction Information of Mr. Malik Riaz, Chairman, Bahria Town

Dear Sir,

Further to the Transparency International Pakistan letter dated 12th June 2012, your attention is drawn towards the news report published in daily "Express" dated 13th June 2012 m(copy enclosed).

The news report has disclosed that Mr. Malik's declared assets to FBR IS worth **Rs. 0.58 billion**. The news report has also stated that Chairman M/s Bahria Town, has paid income tax of only Rs. 0.68 million in the tax year 2011.

TI-Pakistan would like to remind the Chairman that when in the year 2010, Mr. Malik Riaz has declared his assets, during an interview to CNN, worth Rs. **225 Billion,** FBR on the request of TI-Pakistan failed to provide this information, and has not responded to the query that whether Income Tax has been collected by FBR on Rs. **225 Billion** or not.

Transparency International Pakistan now requests the Chairman FBR, that if the news report on the declared worth of Mr. Malik Riaz is only Rs. 0.58 Billion, then to kindly issue a notice to him for concealment of wealth under the FBR Rules, and also issue Challan for recovery of Government of Pakistan revenue as per the FBR Rules.

Transparency International Pakistan is striving for across the board application of Rule of Law, which is the only way to stop corruption.

Regards,

Syed Adil Gilani
Adviser

Copies forwarded for the information of:

1. Chairman, Public Accounts Committee, Islamabad.
2. Chairman, NAB, Islamabad.
3. Federal Tax Ombudsman, Islamabad.
4. Registrar, Supreme Court of Pakistan, Islamabad.
5. Auditor General, Islamabad.

DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس

13 June 2012

ملک ریاض کے 58 کروڑ کے اثاثے، ٹیکس صرف 68 لاکھ دیا

قابل ٹیکس آمدنی سوا 3 کروڑ، ذاتی اخراجات 2 کروڑ 40 لاکھ، متفرق خرچ 79 لاکھ روپے

جون 2010 تا جون 2011 اثاثوں میں 41 لاکھ کا اضافہ، زرعی، غیر زرعی جائیداد ظاہر نہیں کی

اسلام آباد (رپورٹ ارشاد انصاری) ملک ریاض حسین نے ٹیکس ایئر 2011 کے دوران قابل ٹیکس آمدنی صرف تین کروڑ چھبیس لاکھ ظاہر کی ہے اور خزانے میں صرف 68 لاکھ 11 ہزار 917 روپے ٹیکس جمع کرایا ہے جبکہ اس دوران دو کروڑ چالیس لاکھ روپے کے ذاتی اخراجات ظاہر کیے گئے جو ادا شدہ ٹیکس سے کہیں زیادہ ہے اس کے علاوہ ملک ریاض نے 30 جون 2011ء تک اپنے نیٹ اثاثہ جات کی مجموعی مالیت 58 کروڑ 46 لاکھ 74 ہزار 844 روپے ظاہر کی ہے اور ایک سال میں اثاثہ جات میں 41 لاکھ سات ہزار 541 کا اضافہ اور 78 لاکھ بانوے ہزار 459 کے متفرق اخراجات ظاہر کئے ہیں۔ "ایکسپریس" کو دستیاب ٹیکس ایئر 2011ء کیلئے جمع کرائی گئی تازہ ترین انکم ٹیکس ریٹرن اور ویلتھ اسٹیٹمنٹ دستاویز کے مطابق ملک ریاض نے انکم ٹیکس ریٹرن بزنس کا نام گلوبل ویونگ ملز بتایا ہے، ایڈریس 172 طفیل روڈ لاہور کینٹ، رہائشی پتہ مکان نمبر تین سٹریٹ نمبر 89 ایمبیسی روڈ جی سکس تھری اسلام آباد، تاریخ پیدائش 15 مارچ 1949ء ظاہر کی ہے تاہم اثاثوں میں بزنس، زرعی اور غیر زرعی جائیداد ظاہر نہیں کی۔ سرمایہ کاری میں 1020 روپے مالیت کے اسٹاک شیئرز ظاہر کئے ہیں جب کیلئے ڈیپازٹ کی مد میں 99 لاکھ 99 ہزار 999 روپے ظاہر کئے ہیں۔ ویلتھ ٹیکس اسٹیٹمنٹ میں قرضوں اور ایڈوانس کی مد میں بحریہ ٹاؤن پرائیویٹ لمیٹڈ کے نام 40 کروڑ 34 لاکھ 86 ہزار 708 روپے کا قرضہ، سات لاکھ پانچ ہزار مالیت کی آئی ڈی ایم 888 ہونڈا سوک کار، 89 لاکھ مالیت کی 2007ء ماڈل کی بلٹ پروف لینڈ کروزر، پچاس لاکھ مالیت کا فرنیچر فکسچر ظاہر اور دو کروڑ 40 لاکھ روپے کے ذاتی اخراجات ظاہر کئے ہیں۔